روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 24جون 2006ء 27جمادی الاول 1427ہجری 24احسان 1385ہش جلد 56-91 نمبر 138

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک برتر ہستی کی تلاش

انسان کی طبعی حالتوں کے جواس کی فطرت کولازم پڑی ہوئی ہیں ایک برتر ہستی کی تلاش ہے جس کے لئے اندر ہی اندر انسان کے دل میں ایک کشش موجود ہے۔اوراس تلاش کا اثر اسی وقت سے محسوس ہونے لگتا ہے جبکہ بچہ ماں کے پیٹ سے باہر آتا ہے۔کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی پہلے روحانی خاصیت اپنی جودکھاتا ہے وہ یہی ہے کہ ماں کی طرف جھکا جاتا ہے اور طبعاً ماں کی محبت رکھتا ہے۔اور پھر جیسے جیسے حواس اس کے کھلتے جاتے ہیں اور شگوفۂ فطرت اس کا کھلتا جاتا ہے۔یہ کشش محبت جواس کے اندر چھپی ہوئی تھی۔اپنا رنگ وروپ نمایاں طور پر دکھاتی چلی جاتی ہے۔پھر تو یہ ہوتا ہے کہ بجز اپنی ماں کی گود کے کسی جگہ آرام نہیں پاتا۔اور پورا آرام اس کا اسی کے کنار عاطفت میں ہوتا ہے اور اگر ماں سے علیحدہ کردیا جائے۔اور دور ڈال دیا جاوے تو تمام عیش اس کا تلخ ہو جاتا ہے اور اگرچہ اس کے آگے نعمتوں کا ایک ڈھیر ڈال دیا جاوے تب بھی وہ اپنی سچی خوشحالی ماں کی گود میں ہی دیکھتا ہے اور اس کے بغیر کسی طرح آرام نہیں پاتا۔سو وہ کشش محبت جواس کو اپنی ماں کی طرف پیدا ہوتی ہے۔وہ کیا چیز ہے؟

درحقیقت یہ وہی کشش ہے جو معبود حقیقی کے لئے بچہ کی فطرت میں رکھی گئی ہے بلکہ ہر ایک جگہ جو انسان تعلق محبت پیدا کرتا ہے۔درحقیقت وہی کشش کام کررہی ہے اور ہر ایک جگہ جو یہ عاشقانہ جوش دکھلاتا ہے درحقیقت اسی محبت کا وہ ایک عکس ہے گویا دوسری چیزوں کو اٹھا اٹھا کر ایک گم شدہ چیز کو تلاش کررہا ہے۔جس کا اب نام بھول گیا ہے۔سو انسان کا مال یا اولاد یا بیوی سے محبت کرنا یا کسی خوش آواز کے گیت کی طرف اس کی روح کا کھینچے جانا درحقیقت اسی گمشدہ محبوب کی تلاش ہے اور چونکہ انسان اس دقیق در دقیق ہستی کو جو آگ کی طرح ہر ایک میں مخفی اور سب پر پوشیدہ ہے اپنی جسمانی آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا اور نہ اپنی ناتمام عقل سے اس کو پا سکتا ہے۔اس لئے اس کی معرفت کے بارے میں انسان کو بڑی بڑی غلطیاں لگی ہیں۔اور سہوکاریوں سے اس کا حق دوسرے کو دیا گیا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔روحانی خزائن جلد 10ص 363)

جو دروازہ بند رکھتا ہے

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو امام یا حاکم حاجت مندوں، ناداروں اور غریبوں کیلئے اپنا دروازہ بند رکھتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی ضروریات کیلئے آسمان کا دروازہ بند کردیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الاحکام باب فی امام الرعیة حدیث نمبر :1253)

وصیت ایمان کا پیمانہ ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں :۔

”وصیت آزمائش ایمان کا ذریعہ ہے۔وصیت پیمانہ ہے ایمان کے ناپنے کا اور وصیت آئینہ ہے اپنی ایمانی شکل دیکھنے کا۔میں اس کے متعلق کچھ زیادہ نہیں کہتا۔صرف اتنا کہتا ہوں کہ میں تمہاری نسبت اعلم ہوں اس معاملہ کے متعلق اور وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے“۔ (الفضل 27/اپریل 1943ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔آمین

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 2جولائی 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ضرورت احباب پرچی روم سے رابطہ کرکے پرچی بنوا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔اس کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔ (www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اگر آپ نیٹرم سلف 200 کی ایک خوراک روزانہ دس دن تک استعمال کریں تو اللہ کے فضل سے امید ہے کہ یرقان سے محفوظ رہیں گے

اشک کے نگینے

انہیں زمیں سے اٹھاؤ یہ آبگینے ہیں
شکستہ لوگ نہیں ہیں یہ سب سفینے ہیں

تمام شب جو جلے ہیں نقیب شب بن کر
انہیں کے ہاتھ میں یہ صبح کے خزینے ہیں

پھر ایک ماہ کا چہرہ ہے ان کی آنکھوں میں
پھر ایک روشنی میں اہلِ دل کے سینے ہیں

کہ پور پور مرے جسم کی پگھلتی ہے!
بڑے عجیب ہی ساون کے یہ مہینے ہیں

قدم اٹھا دیئے ہم نے ترے قدم کے ساتھ
ہمیں پتہ بھی نہیں کون سے یہ زینے ہیں

سپرد جب سے کیا ہے تمہارے ہاتھوں میں
ہماری زندگی کے اور ہی قرینے ہیں

کسی کے کام جو آئیں تو آ کے لے جائے
ہمارے پاس یہی اشک کے نگینے ہیں

ناصر احمد سید

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید صدقہ جاری ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''تحریک جدید کے چندے سے وہ کام ہو رہے ہیں جو (دعوت الی اللہ) کیلئے صدقہ جاریہ کی ایک مستقل حیثیت رکھتے ہیں۔'' (انیس سالہ کتاب صفحہ 15)

آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق صدقہ ردّ بلا کا موجب ہوتا ہے۔ سو تحریک جدید میں پورے اخلاص کے ساتھ حصہ لے کر آنحضرت ﷺ کی بشارت سے مستفیض ہونے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

شرائط منظوری وقف عارضی

☆ ہر واقف ''فارم وقف عارضی'' پر اپنے دستخط کرے تا کہ اس کا وقف طوعی قرار دیا جائے۔

☆ فارم وقف عارضی کے تمام کوائف پر کئے جائیں اور صاف صاف لکھے جائیں اور کوئی کانٹ چھانٹ نہ کی جائے (خصوصاً تاریخوں میں کوئی کانٹ چھانٹ نہ کی جائے)

☆ ہر فارم صدر جماعت کی تصدیق سے آنا ضروری ہے۔ بلا تصدیق فارم غیر معیاری شمار ہوگا۔

☆ وقف عارضی جو نظارت تعلیم القرآن کے تحت کی جاتی ہے اس کی کم از کم مدت دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے ہے۔ مقررہ میعاد سے کم و بیش کی اجازت نہیں۔

☆ مقام وقف کا انتخاب نظارت تعلیم القرآن کرتی ہے مقام وقف پر مسلسل دو ہفتے گزارنے ضروری ہیں فارغ اوقات دعاؤں اور تلاوت قرآن کریم میں گزارے جائیں اور احباب جماعت سے رابطہ بھی کیا جائے۔ نیز عرصہ وقف مکمل ہوتے ہی اپنی رپورٹ کارکردگی دفتر کو ارسال کر دیں۔

☆ نظارت تعلیم القرآن کی پیشگی منظوری کے بغیر وقف عارضی قابل قبول نہیں۔

☆ عرصہ وقف کی معین تاریخیں لکھی جائیں۔ ایسا کرنے سے آپ ذہنی طور پر تیار رہیں گے۔

☆ فارم وقف عارضی مردوں عورتوں دونوں کیلئے مشترک ہے۔ ہر فرد کیلئے الگ الگ فارم استعمال کیا جائے۔

☆ خواتین مقامی وقف کریں گی وہ صدر لجنہ کی منظوری سے عرصہ وقف پورا کریں پھر رپورٹ لکھ کر فارم وقف عارضی کے ساتھ صدر لجنہ کی تصدیق سے بھجوائیں۔ مردوں کو مقامی وقف کی اجازت نہیں ہے۔

☆ بیرون وقف کیلئے خواتین نظارت تعلیم القرآن کی پیشگی منظوری سے جاسکیں گی بشرطیکہ ان کے ساتھ کوئی محرم یعنی باپ، خاوند یا بھائی بھی وقف پر جا رہا ہو۔

(ایڈیشنل نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ۔ فون نمبر :047-6213209)

فوری ضرورت مکان

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اپنے ادارہ عائشہ دینیات کلاس مدرسۃ الحفظ طالبات کے لئے ایک ایسے کرایہ کے مکان کی ضرورت ہے جس میں کم از کم 10 بڑے کمرے ہوں۔ یہ مکان ربوہ کے کسی بھی محلّہ میں ہو تاہم محل وقوع ایسا ہو جو کہ طالبات کے لئے مناسب ہو نیز ٹرانسپورٹ کے مسائل نہ ہوں تا کہ بچیاں ادارہ با آسانی آجاسکیں۔

ایسے مالکان سے جو مندرجہ بالا خصوصیت کے حامل مکان کو نظارت تعلیم کو کم از کم دو سال کے لئے کرایہ پر دینے کو تیار ہوں سے درخواست ہے کہ وہ نظارت تعلیم سے فوری رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

ملازمت کے مواقع

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو مرد و خواتین آفیسرز درکار ہیں جن کی عمر 30 جون 2006ء کو 28 سال سے زائد نہ ہو۔ ایسے افراد جو اکنامکس، ایگریکلچر، کامرس اکاؤنٹس یا بزنس ایڈمنسٹریشن میں بیچلر ڈگری بمعہ 75% مارکس کے حامل ہوں درخواست دے سکتے ہیں درخواستیں 20 جولائی 2006ء تک ہیڈ ہیومن ریسورس، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ پی او بکس نمبر 1400 1۔ نیل ایونیو زیرو پوائنٹ اسلام آباد کو پہنچ جانی چاہئیں مزید تفصیل کیلئے 18 جون 2006ء کا اخبار ''جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

فوری رابطہ کریں

مکرم سمیع سہیل صاحب آف سیالکوٹ جو پہلے اومان میں تھے آج کل برطانیہ یا یورپ میں ہیں ان سے رابطہ کرنا مقصود ہے وہ خود پڑھیں یا کوئی دوست ان کے بارے میں جانتے ہوں تو خاکسار کو ان کے ایڈریس سے اطلاع دیں۔ (نعیم خالد معرفت ملک منور احمد جاوید صاحب دار الضیافت ربوہ)

تبدیلی نام

مکرم لیاقت علی انجم صاحب سکنہ 23/9 دار الیمن وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار نے اپنا نام لیاقت علی سے تبدیل کر کے لیاقت علی انجم رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جماعت احمدیہ کا تمام نظام وقف زندگی کے پانی سے پرورش پارہا ھے

تحریک وقف عارضی

کم از کم 15 دن خدا کی خاطر گزارنے کا نام

اصلاح نفس، خدمت قرآن، نمازوں اور دعاؤں کا نہایت عمدہ موقع

(قسط اول)

عبدالسمیع خان۔ قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان

وقف زندگی کا بے مثال نظام

جماعت احمدیہ کی ایک امتیازی خصوصیت جو اس کو ہر دوسری جماعت سے جدا کرتی ہے وہ وقف زندگی کا نظام ہے۔ دنیا میں بے شمار ادارے اور تنظیمیں موجود ہیں اور اپنے اپنے مقاصد کے لئے بہت قربانیاں کرنے والے بھی ہیں مگر جس عظمت اور فدائیت کے ساتھ جماعت احمدیہ میں وقف زندگی کا نظام جاری ہے اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

”میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ، ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے“۔

(ملفوظات جلد اول ص 370)

اس ارشاد کے تابع جماعت میں وقف زندگی کا بے مثال نظام جاری ہوا۔ جو اپنے اندر کئی سطحیں اور جہات رکھتا ہے۔ وقف کی سب سے اعلیٰ قسم وہ ہے جس میں ایک احمدی اپنی ساری زندگی کلیۃً امام وقت کے حضور پیش کرتا ہے۔ اس کی پہلی تحریک حضرت مسیح موعود نے 1907ء میں فرمائی جس پر ابتداءً 13 خوش نصیبوں نے لبیک کہا اور ان کی اتباع میں سینکڑوں دیوانہ وار آتے چلے گئے۔

واقفین زندگی کی خدمات

ان واقفین نے سلسلہ کے انتظامی امور کی باگ ڈور بھی سنبھالی اور نظام دعوت الی اللہ کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں احمدیت کا پیغام پہنچانے میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ 1934ء میں تحریک جدید کے قیام کے ساتھ دعوت الی اللہ کا ایک مربوط نظام قائم ہوا اور ان سرفروشوں نے اعلائے کلمہ حق کے لئے خون بہائے، ماریں کھائیں، قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ بیوی بچوں سے مدتوں جدا رہے۔ مگر اعلائے حق کی خاطر وہ ہر مشکل کو جھیلتے رہے اور آج احمدیت جو 181 ملکوں میں لہلہا رہی ہے اس میں ایک بڑا حصہ ان فاقہ مستوں اور عزم کے کوہساروں کا بھی ہے جنہوں نے زندگیاں اس کام میں گزار دیں۔

واقفین نو

اسی برگزیدہ گروہ کا ایک تازہ حصہ واقفین نو کا بھی ہے۔ جو 30 ہزار سے زائد کی تعداد میں اچھلتے کودتے میدان وغا میں داخل ہونے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس سکیم میں والدین بچے کی پیدائش سے پہلے بچے کو وقف کرتے ہیں اور بچہ شعور کی عمر کو پہنچ کر اس وقف کی تجدید کرتا ہے۔ یہ واقفین جامعہ احمدیہ میں اور زندگی کے مختلف میدانوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی راہ پر گامزن ہیں۔

معلمین وقف جدید

اس ہراول دستہ کی روحانی فتوحات کو دوام بخشنے اور نئے دلوں میں احمدیت کو پختہ کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود نے 1957ء میں وقف جدید کی بنیاد ڈالی اور بہت سے معلمین اس نظام کے تحت زندگی وقف کر کے قربانیوں مگر خاموشی کے ساتھ احمدیت کی جڑیں مضبوط کرتے چلے جا رہے ہیں۔

نصرت جہاں سکیم

وقف کا ایک سلسلہ ڈاکٹرز اور ٹیچرز سے بھی تعلق رکھتا ہے جو مجلس نصرت جہاں کے تحت کچھ سال وقف کر کے افریقہ کے دور دراز اور مہذب دنیا سے کٹے ہوئے علاقوں میں خدمات بجالا رہے ہیں

وقف بعد ریٹائرمنٹ

وقف بعد ریٹائرمنٹ کی سکیم پر بھی بیسیوں لوگوں نے لبیک کہا اور کئی شعبوں میں بھاری ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

تحریک وقف عارضی کا اجراء

ان کے علاوہ بھی بے شمار سینے ایسے ہیں جن میں وقف کرنے کی لو تو جلتی رہتی ہے مگر مختلف مجبوریوں اور ذمہ داریوں کی بناء پر پوری زندگی یا لمبے عرصہ کے لئے وقف نہیں کر سکتے۔ ایسے دلوں کی تسکین کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خدا تعالیٰ کی رہنمائی سے وقف کا ایک اور دروازہ کھولا جو وقف عارضی کے نام سے موسوم ہے۔

وقف عارضی کا مقصد

18 مارچ 1966ء کو حضور نے وقف عارضی کی تحریک کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ

مرور زمانہ سے بہت سی جماعتوں میں سستی پیدا ہو چکی ہے اور جتنے مربیان اور معلمین ہمیں درکار رہیں اتنی تعداد میں میسر نہیں۔ اس لئے آپ نے جماعت کو تحریک کی کہ وہ سال میں 2 تا 6 ہفتے جماعتی انتظام کے تحت وقف کریں۔ سفر اور طعام کا خرچ خود برداشت کریں اور یہ دن عبادت، دعاؤں، احباب جماعت کی تربیت اور خدمت دین میں گزاریں۔

حضور نے فرمایا:۔

”میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے انہیں بجالانے کی پوری کوشش کریں“۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

ہر طبقہ حصہ لے

حضور نے جماعت کے تمام طبقات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے احباب کو اس میں شمولیت کی دعوت دی اور فرمایا کہ کم سے کم 15 دن خدا کی خاطر دنیاوی کاموں سے رخصت لیں یا چھٹی کا حق خدا کی خاطر استعمال کریں۔ آپ نے سالانہ 5 ہزار واقفین عارضی کی تحریک کی۔ آپ نے سکولوں، کالجوں کے اساتذہ، پروفیسرز، طالبعلموں، گورنمنٹ ملازمین اور وکلاء کو خصوصیت سے اس طرف متوجہ کیا۔ نیز احمدی خواتین کو اپنے علاقوں میں وقف عارضی کرنے کی ہدایت کی نیز ان کو خاوندوں، والد یا بھائیوں کے ساتھ دوسری جگہ جانے کی اجازت عطا فرمائی اور بڑی تفصیل کے ساتھ واقفین عارضی کی ذمہ داریاں اور وقف عارضی کی برکات بیان فرمائیں۔

جماعتی کارکنان

جماعتی کارکن بھی اس تحریک میں شرکت کر سکتے ہیں۔

چنانچہ اس بارہ میں الفضل میں یہ اعلان شائع ہوا۔

”معلوم ہوا ہے کہ کارکنان سلسلہ میں سے بعض کو یہ غلط فہمی لگی ہے کہ انہیں وقف عارضی میں شمولیت کی ضرورت نہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس میں کوئی استثناء نہیں۔ **جملہ کارکنوں کو اپنی رخصت لے کر وقف عارضی میں شامل ہونا چاہئے اور اس ثواب سے حصہ لینا چاہئے“۔** (الفضل 5/اپریل 1967ء)

احباب جماعت نے اس تحریک پر والہانہ لبیک کہا اور حضور کے 17 سالہ دور خلافت میں 1966ء تا 1982ء قریباً 40 ہزار افراد نے اس میں شرکت کی سعادت پائی اور دل ٹھنڈے کئے۔

تعلیم القرآن

اس تحریک کا مرکزی نکتہ قرآن کی تعلیم کو عام کرنا تھا۔ چنانچہ جگہ جگہ قرآن پڑھنے پڑھانے کی کلاسیں گویا فیکٹریوں میں تبدیل ہوگئیں اور مربیان اور معلمین کی تعداد میں کمی کی وجہ سے جو کام سست ہو رہا تھا اس نے دوبارہ رفتار پکڑ لی۔ اسی مقصد کے لئے حضور نے تعلیم القرآن اور وقف عارضی کی ایک نظارت قائم فرمائی۔ جس کی رہنمائی میں واقفین عارضی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ اسی طرح حضور نے مجلس موصیان کا بھی اس نظارت سے گہرا رابطہ قائم فرمایا۔

بشریٰ لکم

اللہ تعالیٰ نے حضور کو اس تحریک کی کامیابی اور اس کے ذریعہ قرآنی انوار کے پھیلنے کی بشارت بھی دی۔ حضور نے 5/اگست 1966ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

”ایک دن جب میری آنکھ کھلی تو میں بہت دعاؤں میں مصروف تھا۔ اس وقت عالم بیداری میں میں نے دیکھا کہ جس طرح بجلی چمکتی ہے اور زمین کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک روشن کر دیتی ہے اسی طرح ایک نور ظاہر ہوا اور اس نے زمین کو ایک کنارے سے لے کر دوسرے کنارے تک ڈھانپ لیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس نور کا ایک حصہ جیسے جمع ہو رہا ہے۔ پھر اس نے الفاظ کا جامہ پہنا اور ایک پُرشوکت آواز فضا میں گونجی جو اس نور سے ہی بنی ہوئی تھی اور وہ یہ تھی۔

”بشریٰ لکم“ یہ ایک بڑی بشارت تھی لیکن اس کا ظاہر کرنا ضروری نہ تھا۔ ہاں دل میں ایک خلش تھی اور

کالج کے پروفیسر، سکول کے اساتذہ اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کر سکتے ہیں۔ کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں“۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

خواہش تھی کہ جس نور کو میں نے زمین کو ڈھانپتے ہوئے دیکھا ہے۔ جس نے ایک سرے سے دوسرے سرے تک زمین کو منور کر دیا ہے۔ اس کی تعبیر بھی اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے مجھے سمجھائے۔ چنانچہ وہ ہمارا خدا جو بڑا ہی فضل کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے اس نے خود اس کی تعبیر اس طرح سمجھائی کہ گزشتہ پیر کے دن میں ظہر کی نماز پڑھا رہا تھا اور تیسری رکعت کے قیام میں تھا تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کسی غیبی طاقت نے مجھے اپنے تصرف میں لے لیا ہے اور اس وقت مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ جو نور میں نے اس دن دیکھا تھا وہ قرآن کا نور ہے جو تعلیم القرآن کی سکیم اور عارضی وقف کی سکیم کے ماتحت دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مہم میں برکت ڈالے گا اور انوار قرآن اسی طرح زمین پر محیط ہو جائیں گے جس طرح اس نور کو میں نے زمین پر محیط ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 344)

اس نور کا پرتو واقفین عارضی پر بھی ہوا۔ ایک دوست نے اپنا عرصہ وقف عارضی پورا کرنے کے بعد اپنی مفصل رپورٹ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں اپنی مندرجہ ذیل دو خوابیں بھی لکھیں۔ ان کے مطالعہ سے وقف عارضی کی نیک تحریک کے عظیم فوائد اور روحانی برکات پر روشنی پڑتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:۔

1۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ جب میں وقف سے واپس گیا ہوں تو میں نے اپنے کمرے میں بہت تیز روشنی جو بجلی کی تھی دیکھی اور پھر دیکھا کہ میرے کمرے میں بہت سامان پڑا ہے۔ حالانکہ وہ سامان میں رکھ کر نہیں آیا تھا۔ اسی طرح واپسی پر اللہ تعالیٰ نے مجھے نور دکھایا۔ نہ صرف نور دکھایا بلکہ بہت سامان بھی دیا اور یہ تمام نظارہ میں نے اپنے ایک دوست کو بھی دکھایا۔

2۔ میں نے دیکھا کہ ربوہ میں ایک بہت بڑا اجتماع ہے۔ بہت سے احمدی دوست ربوہ میں اکٹھے ہو رہے ہیں۔ میں بھی ربوہ گیا ہوں۔ اتنی دیر میں نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا کہ حضور انور نماز پڑھائیں گے۔ میں بھی بیت الذکر میں گیا تو وہاں دیکھا کہ حضور انور وہاں جلوہ افروز ہیں اور آپ کا چہرہ بہت منور ہے۔ آپ ایک ایک احمدی کو بلا کر اسے بتاتے ہیں کہ یہ کام یوں کرو۔ ہاتھ یہاں رکھو۔ وغیرہ وغیرہ۔ یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ آپ ہر ایک کا سینہ چاک کر کے تمام گند باہر نکال کر پھینکتے جاتے ہیں۔ اس طرح ہر احمدی پاک اور طیب ہوتا جاتا ہے۔

(الفضل یکم ستمبر 1966ء)

وسعت پذیر تحریک

بیرونی ممالک کے احمدیوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے ممالک میں وقف عارضی کریں۔ مگر بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس بابرکت تحریک کو دوسرے ممالک میں وسعت دیتے ہوئے فرمایا:۔

"جو پاکستان کے علاوہ ممالک ہیں انگلستان ہے یا جرمنی ہے یا ناروے ہے۔ اسی طرح افریقن ممالک ہیں ہندوستان میں آجکل خدا کے فضل سے کثرت سے (دعوت الی اللہ) ہو رہی ہے اور جوق در جوق بعض جگہ لوگ (احمدیت) میں داخل ہو رہے ہیں ان سب جگہوں میں وقف عارضی کے نظام کو دوبارہ زندہ کرنا بے حد ضروری ہے۔" (خطبہ جمعہ 11 مئی 1990ء)

حضور نے سپین اور امریکہ میں وقف عارضی کی تحریک کی اور فرمایا کہ احباب اپنی چھٹیاں وہاں گزاریں اور احمدیت کا تعارف کرائیں۔

(الفضل سالانہ نمبر 1996ء ص 19)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی تحریک کو دہراتے ہوئے فرمایا:

"یورپ کے بہت سے احمدی سیر کرنے بھی سپین جاتے ہیں یا مختلف جگہوں پر جاتے ہیں۔ اگر ادھر ادھر جانے کی بجائے سپین کی طرف رخ کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک دفعہ تحریک فرمائی تھی کہ سپین میں وقف عارضی کے لئے جائیں۔ سیر بھی ہو جائے گی اور اللہ کا پیغام پہنچانے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ تو اس طرف میں احمدیوں کو دوبارہ متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ اپنے ملکوں کے امراء کے ذریعے سے جو اس طرح وقف عارضی کر کے سپین جانا چاہتے ہوں، امراء کی وساطت سے وکالت تبشیر میں اپنے نام بھجوائیں۔" (الفضل 10 مئی 2005ء)

ممبران شوریٰ کو نصیحت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے مجلس مشاورت پاکستان 2004ء کے موقع پر جماعت کو بڑے زور سے اس تحریک کی طرف متوجہ کیا اور فرمایا "**میری ممبران شوریٰ سے یہ درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔** انشاء اللہ وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کو تقویٰ پر چلائے تقویٰ پر قائم رکھے اور ہمیشہ تقویٰ کے ساتھ اپنے کئے ہوئے عہدوں کو پورا کرنے کی توفیق دے"۔

(الفضل 5 اپریل 2004ء)

امراء اضلاع اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"امراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے۔ امراء اضلاع جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد (وقف عارضی) کے پیش نظر اور خدمت کے لئے اپنے وقت کا ایک تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں"۔ (الفضل 13 اپریل 1966ء)

خدائی فضل و نصرت

جن لوگوں نے تحریک وقف عارضی میں حصہ لیا اللہ تعالیٰ نے ان پر انفرادی اور اجتماعی طور پر مختلف رنگوں میں بے پناہ فضل نازل فرمائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک موقع پر ان افضال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس تحریک میں حصہ لینے والے ان پڑھ تھے یا کم پڑھے ہوئے تھے یا بڑے عالم تھے۔ چھوٹی عمر کے تھے یا بڑی عمر کے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر قطع نظر ان کی عمر، علم اور تجربہ کے (کہ اس لحاظ سے ان میں بڑا ہی تفاوت تھا) اپنے فضل کے نزول میں کوئی فرق نہیں کیا۔ اس عرصہ میں ان سب پر اللہ تعالیٰ کا ایک جیسا فضل ہوتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اور اس کے فضل سے 99 فیصدی واقفین عارضی نے بہت ہی اچھا کام کیا۔ ان میں سے ہر ایک کا دل اس احساس سے لبریز تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس عرصہ میں اس پر اتنے فضل نازل کئے ہیں کہ وہ اس کا شکر ادا نہیں کر سکتا اور اس کے دل میں یہ تڑپ پیدا ہوئی کہ خدا کرے اسے آئندہ بھی اس وقف عارضی کی تحریک میں حصہ لینے کی توفیق ملتی رہے اور بعض جماعتوں نے تو یہ محسوس کیا کہ گویا انہوں نے نئے سرے سے ایک احمدی کی زندگی اور اس کی برکات حاصل کی ہیں۔ ان کی غفلتیں ان سے دور ہو گئی ہیں اور ان میں ایک نئی روح پیدا ہو گی۔ ان میں سے بہتوں نے تہجد کی نماز پڑھنی شروع کر دی اور جو بچے تھے انہوں نے اپنی عمر کے مطابق بڑے جوش اور اخلاص کے ساتھ قرآن کریم، نماز یا نماز کا ترجمہ اور دوسرے مسائل سیکھنے شروع کئے۔ غرض واقفین عارضی کے جانے کی وجہ سے ساری جماعت میں ایک نئی زندگی ایک نئی روح پیدا ہو گئی۔

جیسا کہ میں نے بتایا ہے خود واقفین عارضی نے یہ محسوس کیا کہ اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے ان پر بڑے فضل نازل کئے، بڑی برکتیں نازل کیں۔ ان میں سے بعض اپنا عرصہ پورا کرنے کے بعد واپس آ کر مجھے ملے تو ہر فقرہ کے بعد ان کی زبان سے یہ نکلتا تھا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے بڑے نمونے دیکھے ہیں۔ ان کے منہ سے اور ان کی زبان سے خود بخود اس قسم کے فقرے نکل رہے تھے اور یہ حقیقت ہے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور برکت سے کیا ہے نہ کہ ہماری کسی خوبی کے نتیجہ میں۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 402)

وقف عارضی کرنے والوں کے تجربات اور واقعات کی روشنی میں چند برکات کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

تعلق باللہ

انسان دنیا سے نسبتاً کٹ کر 15 دن اللہ اور اس کے رسول کی رضا کے لئے خدمت دین میں گزارتا ہے۔ اس کا یہ عرصہ بنیادی طور پر نمازوں اور دعاؤں میں گزرتا ہے۔ اس لئے بہت سے واقفین عارضی نے محسوس کیا کہ حالت قیام میں نمازوں میں جو سستی ہوتی تھی وہ ختم ہو گئی یا جماعت نماز کے ساتھ تہجد کی عادت بھی پڑ گئی۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک زندہ تعلق قائم ہو گیا اور اللہ تعالیٰ کی نصرتوں اور فضلوں کے نظارے دیکھنے لگے۔

وقف عارضی اصلاح نفس کا ذریعہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"تحریک وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی عقلوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں، ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقف عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے"۔

(الفضل 12 فروری 1977ء)

خدا نے سیراب کر دیا

وقف جدید کے ایک معلم بیان کرتے ہیں:۔

"ہمارے علاقہ کے ایک بزرگ کا واقعہ ہے جب وہ چھ ہفتے کے وقف عارضی پر جانے لگے تو گندم کی بوائی کا موسم تھا گندم کاشت کی تو اپنے کھیت میں کھڑے ہو کر کہا اب پانی اسے خدا دے گا۔ یہ علاقہ بارانی تھا بارش کے پانی سے ہی فصل نے تیار ہونا تھا۔ دوسرا یہ کہ بارانی علاقہ والی فصل میں اگر پانی کو روکا نہ جائے تو وہ اچھی طرح سیراب نہیں ہوتی۔ کیونکہ زمین ریتلی ہوتی ہے۔ آناً فاناً پانی خشک ہو جاتا ہے یا آگے نکل جاتا ہے۔ بیوی بچوں نے کہا آپ تو جا رہے ہیں آپ نے گندم کاشت کی ہے علاقہ بارانی ہے اور اس کے پانی کو کون سنبھالے گا۔ کہنے لگے میرے خلیفہ کا حکم ہے میں نے جانا ضرور ہے۔ فصل میں نے کاشت کر دی ہے اب خدا اس کو سیراب کرے گا۔ چنانچہ وہ بزرگ وقف عارضی پر چلے گئے۔

روایت کرنے والے بتاتے ہیں کہ جب بھی ان کی فصل کو پانی کی ضرورت پیش آئی تو ہم نے اس فصل پر بارش برستے دیکھی جب بزرگ اپنی وقف عارضی پوری کر کے واپس لوٹے۔ اپنی فصل کی طرف گئے تو تمام دوسرے لوگوں کی فصل سے ان کی فصل اوپر لہلہا رہی تھی۔ (الفضل 13 مارچ 2006ء)

ا-ب-ناصر

حضرت برکت بی بی صاحبہ

اہلیہ حضرت مولوی فضل محمد صاحب ہرسیاں والے۔ رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت برکت بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی فضل محمد صاحب ہرسیاں والے کا تعلق دیال گڑھ کے ایک متعصب مذہبی گھرانے سے تھا۔ میاں فضل محمد صاحب (ہرسیاں والے) سے شادی ہوئی۔ میاں صاحب نے 1895ء میں قبول احمدیت کی توفیق پائی۔ رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 میں درج آپ کے بیان کے مطابق برکت بی بی صاحبہ نے بھی آپ کے جلد بعد بیعت کی سعادت حاصل کی۔

آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

”جب میں بیعت کرکے اپنے گھر پہنچا تو میری بیوی نے پوچھا کہ آپ سودا لینے گئے تھے اور آپ خالی ہاتھ آرہے ہیں۔ اس پر مجھے خیال گزرا کہ حقیقت حال ظاہر کرنے سے یہ ناراض نہ ہو جائیں۔ مگر میں نے ان کو سچ کہہ دیا کہ میں قادیان شریف جاکر حضرت مسیح موعود کی بیعت کرآیا ہوں۔ اس پر انہوں نے کچھ نہ کہا اور کچھ عرصہ کے بعد انہوں نے اپنا ایک خواب سنایا کہ میں خواب میں کہیں جارہی ہوں اور بھی بہت سے جارہے ہیں اور وہ جگہ ہمارے گاؤں سے مشرق کی طرف ہے جدھر لوگ جارہے ہیں۔ جب میں اس جگہ پہنچی ہوں تو میں اکیلی ہوں وہاں سیڑھیاں چڑھ کر ایک مکان کی چھت پر جابیٹھی ہوں۔ وہاں دیکھتی ہوں کہ ایک چھوٹی عمر کا بچہ وہاں بیٹھا ہے اور اس کے اردگرد بہت سی مٹھائی پڑی ہے۔ مجھے اس بچے کو دیکھ کر اپنا وہ بچہ یاد آگیا جو کچھ عرصہ ہوا فوت ہو چکا ہے۔ اس پر اس بچے نے مجھے مخاطب کرکے کہا فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ تمہیں بچہ دے گا وہ احیاء ہوگا نیک ہوگا میرے خیال میں وہ جگہ قادیان شریف ہے مجھے ساتھ لے چلو۔ چنانچہ میں ان کو قادیان لے آیا اور بیعت میں داخل کرایا۔

بیعت کے بعد انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں آپ سے کوئی چیز نہیں مانگتی صرف یہ چاہتی ہوں کہ آپ مجھے قادیان آنے سے نہ روکیں“۔ (رجسٹر روایات نمبر 14)

عجیب ایمان افروز نظارہ ہے معلوم ہوتا ہے کہ گھر میں نیک ماحول تھا۔ مہدیٔ معہود کی آمد کا تذکرہ رہتا تھا۔ نیک شوہر کے زیر اثر بیوی نے بھی سعادت کا رنگ لے لیا تھا۔ بیعت کی خبر سے مخالفت کا طوفان اٹھا نہ صداقت کے دلائل مانگے۔

ایک منادی کی پکار سنی اور سر تسلیم خم کردیا اور ان پاک باز خواتین میں شامل ہوگئیں جن کی خود خدا تعالیٰ نے خواب کے ذریعہ حق کی طرف رہنمائی فرمائی۔ پہلی دفعہ جب آپ قادیان پہنچیں تو میاں صاحب سے کہا کہ اب آپ مجھے راستہ نہ بتائیں بلکہ میرے ساتھ ساتھ آئیں۔ اب میں اس راستے سے جاؤں گی جو خوابوں میں دیکھا کرتی ہوں۔ چنانچہ آپ خود گلیوں گلیوں چلتی ہوئیں دارالمسیح تک پہنچ گئیں۔ جب پہلی مرتبہ حضرت اقدس مسیح موعود کے رخ انور پر نگاہ پڑی تو پہچان گئیں کہ یہ وہی بزرگ ہستی ہے جن کو میں نے خواب میں دیکھا تھا اور فوراً بیعت کرلی۔

بیعت کے ساتھ ہی قادیان اور اہل قادیان کی محبت دل میں گھر کرگئی۔ ہرسیاں سے قادیان کے جلد جلد چکر لگنے لگے اور عرصۂ قیام لمبا ہوتا گیا۔ نماز جمعہ کے لئے قادیان آنے لگیں۔ آپ کی برکت بی بی نام کی سہیلی بھی کبھی کبھی ساتھ ہوتیں جن کا تعلق تلونڈی جھنگلاں سے تھا۔ قادیان میں دارالمسیح میں حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم کے پاس قیام ہوتا۔ اس قیام میں حسین واقعات کی یادیں انتہائی قابل قدر ہیں۔

ایک دلچسپ واقعہ کا ذکر

حضرت اقدس مسیح موعود کسی تصنیف میں مصروف تھے۔ ایک بچی انہیں پنکھا جھل رہی تھی۔ خدا جانے اس بچی کے دل میں کیا آئی کہ وہ ایک کھڑکی پر چڑھ کے بیٹھ گئی اور بھولپن سے فرمائش کی:

حضرت جی آپ بھی یہاں آجائیں تو میں آپ کو پنکھا کروں اور حضرت اقدس اپنا کام چھوڑ کر بچی کے پاس تشریف لے گئے۔

اس شفقت کا مورد برکت بی بی صاحبہ کی بیٹی رحیم بی بی صاحبہ تھیں (جو بعد میں محترم ماسٹر عطا محمد صاحب سے بیاہی گئیں اور محترم نسیم سیفی صاحب مرحوم ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ ان کے صاحبزادے تھے)۔

اس واقعہ کا ذکر Ian Adamson نے اپنی کتاب Mirza Ghulam Ahmad of Qadian کے صفحہ 144 پر کیا ہے۔

برکت بی بی صاحبہ باورچی خانے میں حضرت اماں جان کا ہاتھ بٹاتیں۔ کھانا پکانے میں کافی مہارت تھی۔ حضرت اقدس مسیح موعود سے داد بھی حاصل کی۔

آپ نے کھانا چکھتے ہوئے دریافت فرمایا:

آج کھانا کس نے پکایا ہے؟

حضرت اماں جان نے جواب دیا:

آپ کی نئی مریدنی نے۔

حضرت اقدس نے ازراہ شفقت فرمایا:

اب یہ جب بھی آئیں یہی کھانا پکایا کریں۔

قادیان میں قیام کا عرصہ کچھ لمبا ہو جاتا تو گھر سے آپ کو لینے کے لئے آتے۔ کئی دفعہ ایسا بھی ہوا کہ حضرت اماں جان فرماتیں:

فضل محمد برکت بی بی کو چند دن اور رہنے دو پھر آکر لے جانا اور وہ دونوں کا پیار محبت دیکھ کر تنہا واپس لوٹ جاتے۔

حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے نیک اولاد کی نعمت

حضرت میاں فضل محمد صاحب نے ایک خواب دیکھا تھا جس سے انہیں فکر ہوا کہ عمر کم ہوگی۔ جب وہ خواب حضرت اقدس کو سنایا تو آپ نے تعبیر فرمائی کہ اللہ تعالیٰ قادر ہے دگنی کردیا کرتا ہے۔ عجیب حکمت خداوندی ہے کہ اس وقت موجود سب نعمتیں اس فنافی اللہ شخص کے مبارک منہ سے ادا ہونے والے الفاظ کی برکت سے دگنی ہوتی گئیں۔ بیویاں دو ہوئیں، بیٹے چھ ہوئے، مرکز دو دیکھے، عمر 90 سال ہوئی۔ زندگی کے ہر رخ پر حضرت اقدس کی دعائیں برکات کے دروازے کھولے کھڑی تھیں۔ برکت بی بی صاحبہ نے بیعت کے وقت جو خواب دیکھا تھا اس میں معصوم بچے کی زبان سے اولاد کی بشارت بھی تھی۔ آپ کے دو بیٹیاں پیدا ہونے کے بعد ایک بیٹا ہوا مگر کم عمری میں فوت ہوگیا جس کی وجہ سے بہت صدمہ محسوس کیا۔ خادم دین بیٹے کی بہت خواہش تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹا عطا فرمایا جس کا نام حضرت اقدس مسیح موعود نے ”عبدالغفور“ رکھا اور بچے کو ایک روپیہ عنایت فرمایا۔ یہ بابرکت بیٹا ابوالبشارت عبدالغفور سلسلہ احمدیہ کا عظیم مجاہد بنا۔

پھر تیسرا بیٹا 1903ء میں پیدا ہوا تو حضرت مسیح موعود سے نام تجویز کرنے کی درخواست کی گئی۔ آپ نے عبدالغفور کی مناسبت سے عبدالرحیم نام رکھا۔ اللہ کی رحمت سے یہ بیٹا بھی خادم دین اور درویش قادیان بنا۔

چوتھے بیٹے کی پیدائش سے پہلے برکت بی بی صاحبہ نے جو خواب دیکھا وہ رجسٹر روایات میں اس طرح درج ہے۔

”ایک دفعہ بیوی نے خواب دیکھا کہ میں بالکل چھوٹی ہوں اور مسیح موعود کی گود میں ہوں اور حضور سے اس وقت ایسی محبت ہے جیسے چھوٹے بچوں کو اپنے والدین سے ہوتی ہے۔ اس وقت حضور اپنی زبان مبارک سے بڑی محبت کے ساتھ فرماتے ہیں برکت بی بی میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ آئندہ تم تیمّم کرکے نماز پڑھا کرو، بیماری کی حالت میں غسل جائز نہیں ہے اور میں تجھے خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ایک لڑکا دے گا جو صالح ہوگا۔ چنانچہ میں نے یہ خواب حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں لکھ کر نذرانہ کے ساتھ بدست شیخ حامد علی صاحب اندر گھر میں بھیج دی کیونکہ حضرت اقدس بیمار تھے اور گھر میں ہی رہتے تھے۔ چنانچہ حضور نے جب وہ لڑکا پیدا ہوا تو اس کا نام صالح محمد رکھا“۔ (رجسٹر روایات نمبر 14)

یہ بھی دلچسپ بات ہے کہ 1906ء میں بیٹا پیدا ہوا تو میاں فضل محمد صاحب حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ حضور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا ہے ازراہ کرم اس کا نام تجویز فرمادیں۔ آپ نے فرمایا غلام محمد رکھ لیں۔ عرض کیا سیدی اس کے تایا جان کا نام غلام محمد ہے۔

ارشاد ہوا ”صالح محمد“ رکھ لیں۔ بچے کا نام رکھوانے کے اس چھوٹے سے واقعہ میں کئی لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی شان ظاہر ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خواب میں بیٹے کا وعدہ فرمایا جو پورا ہوا پھر خواب کی بناء پر خود ہی نام صالح محمد نہیں رکھ لیا بلکہ دربار مسیح میں گئے وہاں خواب کا ذکر نہیں کیا ازخود حضرت مسیح موعود نے وہ نام رکھ دیا جو خواب میں اللہ تعالیٰ نے بتایا تھا، سبحان اللہ۔ اس بیٹے کو بھی مغربی افریقہ میں خدمت دین کی توفیق ملی۔

پانچویں بیٹے جن کا نام محمد عبداللہ تھا، وہ بھی سعادت میں کم نہیں رہے۔ حضرت مصلح موعود نے 9 نومبر 1956ء کے خطبے میں فرمایا ”چوتھا لڑکا (ایک لڑکا فوت ہوگیا تھا زندہ لڑکوں میں سے چوتھا۔ ناقل) (مربی) تو نہیں مگر وہ اب ربوہ آگیا ہے اور یہیں کام کرتا ہے۔ پہلے قادیان میں کام کرتا تھا لیکن اگر کوئی شخص مرکز میں رہے اور اس کی ترقی کا موجب بنے تو وہ بھی ایک رنگ میں خدمت دین ہی کرتا ہے“۔

آپ کے بطن سے پانچ بیٹوں کے علاوہ پانچ بیٹیاں بھی پیدا ہوئیں جن کے نام یہ ہیں:۔

محترمہ رحیم بی بی صاحبہ، محترمہ کریم بی بی صاحبہ، محترمہ احمد بی بی صاحبہ، محترمہ صالحہ فاطمہ صاحبہ اور محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ۔

دوسری بیوی محترمہ صوباں بی بی صاحبہ کے بطن سے دو بچے ایک بیٹا محترم عبدالحمید صاحب (نیویارک شاہین سویٹ والے) اور بیٹی محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ نیویارک (اہلیہ الحاج مولوی محمد شریف واقف زندگی) پیدا ہوئیں۔

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت

جلسہ سالانہ پر قادیان کی طرف سفر کرنے والے مختلف سواریوں پر اور کبھی قافلوں کی صورت میں پاپیادہ سفر کرتے۔ قادیان کے ان مسافروں کا پڑاؤ سیکھواں گاؤں میں حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کا اور ہرسیاں میں میاں فضل محمد صاحب کا گھر ہوتا یہ قافلے دن اور رات میں کسی وقت بھی آجاتے۔ انتظام قیام وطعام خاصا ذمہ داری کا کام ہوتا جسے برکت بی بی صاحبہ بشاشت اور حوصلے سے سرانجام دیتیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتیں کہ اس خدمت کی صحیح معنوں میں توفیق ملے تاکہ مسیح موعود کے عاشقوں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

قادیان ہجرت کا باعث

قادیان ہجرت کرنے کا فیصلہ برکت بی بی صاحبہ کا تھا جس نے اس خاندان کی آئندہ آنے والی نسلوں کی

قسمتوں کے رخ موڑ دیئے۔ آپ کس قدر مضبوط ایمانی قوت کی مالکہ ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کی محبت میں گھر بار چھوڑ کر اپنے محبوب کی بستی میں دھونی رمائی۔ آپ نے ایک خواب دیکھا کہ میں قادیان گئی ہوں۔ چھوٹا سا بچہ میری گود میں ہے۔ لنگر خانہ گئی ہوں اور لنگر خانے والوں سے کہا ہے کہ مجھے کچھ کھانا دیں۔ انہوں نے پوچھا آپ کہاں سے آئی ہیں تو میں نے کہا دیال گڑھ سے۔ انہوں نے کہا دیال گڑھ والوں کے لئے یہاں کھانا نہیں ہے۔ میں نے کہا کھانا دیں نہ دیں میں تو یہاں سے نہیں جاؤں گی۔ میں نے لنگر خانے میں ایک طرف چارپائی بچھائی اور بچے کو ساتھ لے کر وہاں لیٹ گئی۔ یہ خواب عجیب رنگ میں پورا ہوا۔ 1918ء میں جب قادیان منتقل ہوگئے تو ایک بچے کی پیدائش پر ماں اور بچہ دونوں کی وفات ہوگئی۔ کھانے سے مراد زندگی ہوتی ہے۔ قادیان رہائش کے ساتھ دنیا سے دانہ پانی اٹھا گیا مگر دائمی لنگر خانے میں دوسری زندگی کا آغاز ہوا۔ ماں بچہ دونوں قادیان کی مٹی میں دفن ہوئے۔ آپ کی بڑی بیٹی رحیم بی بی صاحبہ نے بتایا کہ حضرت اماں جان کو آپ کی وفات کا علم ہوا تو فرمایا:

"فضل محمد چراغ لے کر دنیا میں تلاش کر لیں اب برکت بی بی ان کو نہیں مل سکتی"

قادیان ہجرت کر کے جس محلے میں 'فضل و برکت' نام کا یہ مبارک جوڑا آباد ہوا اس کا نام دارالفضل رکھا گیا اور مکان کا نام فضل منزل رکھا گیا۔ حضرت اماں جان تشریف لائیں تو فرمایا:

برکت بی بی آپ کو مبارک ہو آپ کو زمین بھی مل گئی اور نام بھی آپ کے میاں کے نام پر دارالفضل رکھا گیا ہے۔

حضرت اماں جان کا برکت بی بی صاحبہ کے بچوں سے پیار

برکت بی بی صاحبہ حضرت سیدہ کی خدمت میں رہتی تھیں۔ ماں کے ساتھ بچے لگے رہتے ہوں اور آپ کے سایۂ عاطفت میں پلے ہوں گے۔ چند واقعات سے باہمی محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ہم نے وہ زمانے آنکھوں سے نہیں دیکھے مگر اندازہ کر سکتے ہیں۔ حضرت سیدہ نے ایک مرتبہ آپ کی بیٹی صالحہ بی بی کو اپنے پاس بلایا، تیل کی شیشی لائیں اور فرمایا صالحہ آؤ میں تمہارے سر میں تیل لگاؤں، آج میں نے خواب میں دیکھا کہ تمہارے سر میں تیل لگا رہی ہوں، سوچا اس خواب کو عملی طور پر پورا کر لیں۔ سبحان اللہ کیا نصیبے ہیں!!!

حضرت اماں جان کی وسیع القلبی اور مرحومہ سے تعلقات محبت نباہنے کا عجیب روح پرور انداز تھا۔ سوچا جائے تو کوئی نسبت ہی نہ تھی۔ ایک غریب دیہاتی عورت جس کو خدمت میں لطف آتا تھا اور کہاں مسیح و مہدی دوراں کی رفیقہ حیات مگر میل و محبت نے سب فاصلے مٹا دیئے۔ برکت بی بی صاحبہ کی بیٹی صالحہ جوانی میں بیوہ ہوگئیں۔ یہ خبر حضرت اماں جان کو ملی۔ اس وقت آپ علیل تھیں۔ آپ بے چین ہوگئیں اور فوراً اظہار افسوس کے لئے جانے کا ارادہ فرمایا۔ کسی نے عرض کی کہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے بعد میں تشریف لے جایئے مگر آپ نے فرمایا:

برکت جو میری عاشق تھی اس کی بچی بیوہ ہوگئی ہے اس لئے میں ضرور جاؤں گی۔

دوسری بیٹی احمد بی بی صاحبہ ایک دفعہ بیمار ہوگئیں۔ ماں نے حضرت اماں جان کی محبت اس قدر راسخ کر رکھی تھی کہ بیماری میں ایک ہی اصرار تھا کہ اماں جان کو ایک نظر دیکھنا چاہتی ہوں۔ اللہ کا کرنا کیا ہوا کہ آپ قریب ہی کسی کے گھر تعزیت کے لئے تشریف لائیں۔ ان کی خدمت میں احمد بی بی صاحبہ کی شدید خواہش کا ذکر کیا گیا۔ آپ ازراہ شفقت گھر تشریف لے آئیں۔ احمد بی بی صاحبہ کی خواہش پوری کر دی۔ ان کی یہ خواہش آخری ثابت ہوئی کیونکہ جلد بعد وہ وفات پا گئیں۔

یہ خواب چھپوا دیں

محترمہ صادقہ صاحبہ اہلیہ الحاج مولوی محمد شریف صاحب (نیویارک) تحریر کرتی ہیں:۔

ایک دفعہ والدہ برکت بی بی صاحبہ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود اپنے گھر میں ٹہل رہے ہیں اور ان کے ہاتھ میں ایک کتاب ہے اور بغل میں سبز رنگ کے کپڑے کا تھان ہے۔ اتنے میں حضرت مولانا نورالدین صاحب تشریف لے آئے تو حضرت اقدس نے وہ کتاب اور سبز رنگ کے کپڑے کا تھان مولانا نورالدین صاحب کو دے دیا اور تشریف لے گئے۔ پھر وہیں مولانا نورالدین صاحب ٹہلنے لگ گئے کہ اتنے میں میاں محمود تشریف لے آئے تو مولانا نورالدین صاحب نے وہ کتاب اور سبز رنگ کے کپڑے کا تھان میاں محمود کو دے دیا اور چلے گئے۔ اب مجھے یہ یاد نہیں کہ یہ خواب والدہ صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو سنائی یا نہیں۔ ہاں یہ یاد رہا کہ یہ خواب والدہ مرحومہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو سنائی تھی تو حضور نے فرمایا تھا کہ یہ خواب چھپوا دیں مجھے یاد نہیں کہ انہوں نے یہ خواب چھپوائی یا نہیں"۔

(الفضل 25/اگست 2001ء)

حضرت برکت بی بی صاحبہ کی عمر نے اتنی وفا نہ کی کہ اپنے بچوں کی تعلیم، ترقی اور شادیاں دیکھ سکتیں البتہ اپنے ایک بیٹے عبدالرحیم کا رشتہ طے کیا تھا۔ یہ رشتہ اس زمانے کے رشتے ناتے میں سادگی کی عجیب مثال ہے۔ ایک گاؤں ہالی ہے میں ایک احمدی حضرت حکیم اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی۔ ان کا قادیان آنا جانا تھا۔ احمدیت کی محبت میں انہوں نے سوچا کہ اس بچی کا رشتہ قادیان میں ہونا چاہئے۔ اپنے دوست منشی جھنڈے خان صاحب کو بھیجا کہ قادیان جائیں، میاں فضل محمد صاحب کو میرا سلام کہیں اور پیغام دیں کہ آپ کا بیٹا عبدالرحیم میرا ہوا۔ میاں فضل محمد صاحب نے اس پیغام کے جواب میں جزاک اللہ کہا اور کچھ عرصہ کے بعد اپنی بیوی برکت بی بی صاحبہ کو گاؤں بھیجا کہ لڑکی دیکھ آئیں۔ آپ لڑکی دیکھ کر واپس آئیں تو اپنے بیٹے کے گال کو ہلکے سے تھپتھپا کر کہا "میں تمہارے لئے جنت کی حور دیکھ کر آئی ہوں"۔ اس طرح عبدالرحیم اور آمنہ بیگم کا رشتہ ہوگیا۔ اس صاحب فراست خاتون نے ٹھیک ہی کہا تھا۔ میرے ابا جان نے گھر کو جنت بنائے رکھا اور امی جان اس میں حور کی طرح سکینت کا باعث بنیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے بزرگوں کو مقام قرب عطا فرمائے۔

جس طرح حضرت دادا جان اور دادی جان اس دنیا میں حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے خاندان سے قریب رہے اسی طرح اگلے جہان میں بھی پیاروں کا قرب نصیب ہو اور نسل در نسل رضا کی جنت کے وارث بنیں۔ آمین

شکر نعمت کے طور پر یہ ذکر برمحل ہوگا اس بابرکت جوڑے کو حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں سے خوب پھل لگے جس کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی اردو کلاس منعقدہ 9 جون 1999ء کو تفصیل سے کیا۔ صرف عددی پھیلاؤ ہی نہیں آپ کی نسل میں ٹھوس خدمت دین کرنے والے بفضل ایزدی پیدا ہو رہے ہیں۔ ہم اپنے بزرگوں کے احسان مند ہیں جن کی قربانیوں سے ہمیں احمدیت سے وابستگی کی قیمتی دولت نصیب ہوئی۔ مولا کریم ہمیں اس کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

پھل، سبزیاں اور وٹامن سی

روزانہ ایک سیب کھا لیجیے تو قبل از وقت موت کا خطرہ بیس فی صد کم ہو جائے گا۔ اگر اس میں روزانہ ایک کیلے اور سنگترے کا اضافہ کر دیجیے تو یہ خطرہ آدھا رہ جائے گا۔ جدید تحقیق کے مطابق سائنسدانوں کا کہنا ہے جو لوگ پھل اور سبزیاں خوب کھاتے ہیں، ان کے کسی مرض سے جلد مرنے کا امکان ان لوگوں کی نسبت آدھا رہ جاتا ہے جو بہت ہی کم پھل اور سبزیاں کھاتے ہیں۔

کیمبرج کے سائنسدانوں نے برطانیہ کے شہر نارفک میں یہ تحقیق کی اور حال ہی میں اسے رسالہ "لین سیٹ" نے شائع کیا ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ غذا میں اس معمولی تبدیلی سے ہمیں کس قدر فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اس تحقیق کے بعد پھلوں کے فوائد بہت بیان کئے گئے ہیں، لیکن اس بارے میں یہ سائنسدان فی الحال خاموش ہیں کہ حیاتین ج سے تیار شدہ گولیوں اور دیگر مصنوعات کے کیا فوائد ہوں گے۔

وٹامن سی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ تمام جسمانی نظام میں اہم کردار ادا کرتا ہے، مثلاً اس سے فری ریڈیکلز نامی وہ کیمیائی مادہ ختم ہوتا ہے جو ہماری شریانوں کو تنگ کر کے حملہ قلب یا دل کی بیماری کا سبب بنتا ہے۔ یہ پروٹین جسم کے اعضا کی تشکیل میں مدد دیتا ہے۔ خون میں تھکوں کو روکنے کے سلسلے میں بھی، اس حیاتین کی اہمیت مانی جاتی ہے اور نزلے زکام میں تو حیاتین ج مفید ہے ہی۔

ان سائنسدانوں نے جو سوال نامہ تیار کیا تھا، اسے تقریباً بیس ہزار مرد و خواتین رضا کاروں نے پُر کیا۔ پھر یہ دیکھا گیا کہ یہ لوگ کتنے پھل اور کتنی سبزی کھاتے ہیں اور اس کا ان کے خون میں حیاتین کی سطح پر کیا اثر پڑتا ہے۔ چار سال سے زیادہ عرصہ ان رضا کاروں کے کوائف کا مشاہدہ جاری رہا۔ اندازہ لگایا گیا کہ جن مردوں اور عورتوں کے خون میں حیاتین ج کی سطح سب سے زیادہ تھی، وہ حملہ قلب اور فالج سے ساٹھ سے ستر فی صد کم مرے۔ سرطان کی وجہ سے اموات صرف ان مردوں میں کم ہوئی جن کے ہاں حیاتین ج بہت زیادہ تھا۔ حیاتین ج کی وجہ سے سرطان کی مریض عورتوں کی اموات پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ حیاتین ج صرف چند قسم کے سرطانوں سے حفاظت کرتا ہے جو عام طور سے مردوں کو ہوتے ہیں، مثلاً پروسٹیٹ کا سرطان یا پھیپھڑے کا سرطان۔

2000ء میں امریکہ میں بھی حیاتین کے بارے میں ایک تحقیق ہوئی تھی، جس کے نتائج کافی مختلف تھے۔ یہ تحقیق بارہ سال جاری رہی اور اس کے مطابق جن مردوں کے جسم میں حیاتین ج زیادہ پہنچا ان کی شرح اموات میں تو کمی ہوئی، لیکن عورتوں کے معاملے میں فرق نہیں پڑا۔

تاہم سائنسدان اب بھی یہی کہتے ہیں کہ اگر لوگ پھلوں اور سبزیوں میں تھوڑا اضافہ کریں تو ان کی شرح اموات پر اس کا کافی اچھا اثر پڑے گا۔ ان سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ ان کی تحقیق کے مطابق ایسی غذا کھانے سے جس میں حیاتین ج کی مقدار بہت ہو، مرض قلب کو فائدہ پہنچ سکتا ہے اور مختلف وجوہ کی بنا پر مردوں اور عورتوں میں ہونے والی اموات کی شرح کم ہو سکتی ہے۔ اس تحقیق نے پھلوں اور سبزیوں کے فوائد پر خوب روشنی ڈالی ہے۔ بہت سے پھلوں اور سبزیوں میں حیاتین ج پایا جاتا ہے۔ ان سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ روزانہ جو پھل اور سبزیاں آپ کھاتے ہیں، ان میں صرف پچاس گرام کا اضافہ بھی کر دیں تو تمام جسم پر اس کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے، لیکن سب سے اچھا اثر دل پر پڑے گا۔

اس سے قبل حیاتین ج کے بارے میں جو تحقیق ہوئی تھی، اس سے یہ تو پتا چلا تھا کہ یہ متعدد امراض کے لئے مفید ہے، لیکن مرض قلب کے بارے میں اتنے یقین کے ساتھ کوئی بات نہیں کہی گئی تھی، جتنے یقین سے اب کہی گئی ہے۔ حیاتین ج سیب، سنگترے، چکوترے اور کیلے نیز سب ترکاریوں میں خوب ہوتا ہے۔ اگر دن میں پانچ بار مناسب مقدار میں پھل اور سبزیاں کھائی جائیں تو ہمارے جسم کی حیاتین ج کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر حیاتین اور معدنیات نیز ریشہ بھی حاصل ہو جاتا ہے۔

(ہمدرد صحت جنوری 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59376 میں عمر محمود

ولد محمود احمد بشارت قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمر محمود گواہ شد نمبر 1 نفیس محمود ولد خلیل الرحمٰن خان گواہ شد نمبر 2 وقاص سلطان ولد سلطان احمد چوہدری

مسل نمبر 59377 میں بلال ربانی

ولد افضال ربانی قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال ربانی گواہ شد نمبر 1 افضال ربانی والد موصی گواہ شد نمبر 2 اختر علی

مسل نمبر 59378 میں سرفراز احمد

ولد اعجاز احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 سلمان عمر ولد الطاف الرحمٰن عمر گواہ شد نمبر 2 محمد شمیم ولد محمد شفیع مرحوم

مسل نمبر 59379 میں فاتح النصر شریف

ولد طارق احمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاتح النصر شریف گواہ شد نمبر 1 زوہیب عمر شریف ولد طارق احمد شریف گواہ شد نمبر 2 طارق احمد رشید والد موصی

مسل نمبر 59380 میں سعیدہ سلمان

زوجہ سلمان محمود میاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ-/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 96 گرام مالیتی -/73920 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ سلمان گواہ شد نمبر 1 میاں محمد سعید درد وصیت نمبر 18451 گواہ شد نمبر 2 ثوبان احمد رضوان ولد سلمان محمود میاں

مسل نمبر 59381 میں صدف سلمان

بنت سلمان محمود میاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدف سلمان گواہ شد نمبر 1 میاں محمد سعید درد وصیت نمبر 18451 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ گوندل ولد عبداللطیف

مسل نمبر 59382 میں ثوبان احمد رضوان

ولد سلمان محمود میاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثوبان احمد رضوان گواہ شد نمبر 1 میاں محمد سعید درد وصیت نمبر 18451 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ گوندل ولد عبداللطیف

مسل نمبر 59383 میں حسان احمد خان

ولد تحسین احمد خان قوم شیروانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسان احمد خان گواہ شد نمبر 1 تحسین احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ گوندل

مسل نمبر 59384 میں سید مصلح الدین زرغام

ولد سید فریدالدین پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید مصلح الدین زرغام گواہ شد نمبر 1 چوہدری وقاص سلطان ولد سلطان احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ گوندل

مسل نمبر 59385 میں مجیب احمد خان

ولد چوہدری منیر احمد خان قوم جٹ بھٹی پیشہ کاروبار (سکول) عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 13 مرلہ مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ عمارت سکول برقبہ 28 مرلہ مالیتی -/3500000 روپے۔ 3۔کار مالیتی -/180000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مجیب احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 59386 میں حفیظ الرحمٰن

ولد مولا بخش قوم اعوان پیشہ معلم وقف جدید عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیلہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وڑائچ ولد چوہدری ظفر اللہ وڑائچ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد اشفاق ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 59387 میں کوثر سلطانہ

زوجہ حفیظ الرحمٰن قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیلہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/30000 روپے جس میں سے -/13000 بصورت زیور وصول شدہ باقی بذمہ خاوند -/17000 روپے ہے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوثر سلطانہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وڑائچ ولد چوہدری ظفر علی گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد اشفاق ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 59388 میں ثناء اللہ

ولد محمد رمضان ڈار قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنگہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثناء اللہ گواہ شد نمبر 1 کامران محمود ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان ڈار والد موصی

مسل نمبر 59389 میں غلام علی

ولد محمد حیات قوم گجر پیشہ زمینداری عمر.... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑانوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام علی گواہ شد نمبر 1 خادم حسین ولد محمود خان گواہ شد نمبر 2 نیاز علی ولد احمد خان

مسل نمبر 59390 میں بشریٰ اظہر

زوجہ تنویر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنگہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ 2۔ رقم گریجویٹی -/500000 روپے۔ 3۔ حصہ مکان واقع ڈنگہ مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔ 3 تولے مالیتی زیور اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ اظہر گواہ شد نمبر 1 کامران محمود مربی سلسلہ ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 59391 میں امتہ الرحیم

بیوہ گلشن پرویز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنگہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔2۔ پلاٹ 27 مرلہ واقع ڈنگہ مالیتی -/700000 روپے۔ 3۔ حصہ از رہائشی مکان 1/8 حصہ مالیتی -/62500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5423 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرحیم گواہ شد نمبر 1 کامران محمود ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد گلشن پرویز مرحوم

مسل نمبر 59392 میں نسرین

بنت نصر اللہ خان صاحب مرحوم قوم جٹ رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولہ مالیتی -/1200000 روپے۔2۔نقد رقم -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد وصیت نمبر 37140

مسل نمبر 59393 میں چوہدری مقصود احمد

ولد چوہدری محمد اصغر مرحوم قوم جٹ اٹھوال پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی /550000 روپے۔2۔دو عدد پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع گنڈا سنگھ والہ فیصل آباد مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد چوہدری مقصود احمد

مسل نمبر 59394 میں فوزیہ محسن

زوجہ حسین احمد محسن پیشہ کارکن دفتر لجنہ اماء اللہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 21 گرام مالیتی -/19800 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4684 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ محسن گواہ شد نمبر 1 حسین احمد محسن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حسن احمد ولد ڈاکٹر محمود احمد مرحوم

مسل نمبر 59395 میں عارفہ شکیلہ چوہدری

بنت چوہدری محمد اکرم چہل قوم چہل جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ شکیلہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اکرم چہل والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد طلحہ چوہدری ولد چوہدری محمد اکرم چہل

مسل نمبر 59396 میں طاہرہ پروین

زوجہ رانا ناصر احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری

عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 549/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 رانا ناصر احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد محمد حیات کھرل

مسل نمبر 59397 میں مرزا بشارت احمد مبشر

ولد محمد عبداللہ خاں مرحوم قوم مغل پیشہ بے روزگار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ساڑھے چار مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا بشارت احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 مرزا شاہد احمد توقیر ولد مرزا بشارت احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 59398 میں فائزہ کنول

بنت منظور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں دو عدد مالیتی اندازاً-/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ کنول گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد وصیت نمبر 31443

مسل نمبر 59399 میں رشیقہ انجم

بنت جاوید اقبال انجم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیقہ انجم گواہ شد نمبر 1 شمس اقبال ولد جاوید اقبال انجم گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال انجم والد موصیہ

مسل نمبر 59400 میں فرحانہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوڑہ ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 21 تولے مالیتی-/243600 روپے۔2۔حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحانہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 59401 میں مریم صدیقہ کریم

زوجہ کریم احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی-/4000 کینیڈین ڈالر۔2۔حق مہر ادا شدہ-/4000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم صدیقہ کریم گواہ شد نمبر 1 کریم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 59402 میں صداقت احمد شیخ

ولد عبدالرشید شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صداقت احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال کاہلوں ولد محمد اقبال کاہلوں

مسل نمبر 59403 میں نصرت عائشہ

زوجہ عبدالرحمٰن فاتح پیشہ جزوقتی ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/171000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت عائشہ گواہ شد نمبر 1 کمال الدین حبیب ولد مولوی روشن الدین احمد گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 59404 میں سید مبشر احمد

ولد سید منور احمد شاہ قوم سید پیشہ ساکن کینیڈا عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مہار ولد چوہدری غلام اللہ مہار مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبدالغفور

مسل نمبر 59405 میں شہباز رسول

ولد افتخار رسول شیخ مرحوم قوم شیخ قانونگو پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز رسول گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال کاہلوں ولد محمد اقبال کاہلوں

مسل نمبر میں 59406 مظفر محمود

ولد چوہدری بشیر احمد قوم گوپے را راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مالیتی -/375000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے ادا شدہ حصہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر محمود گواہ شد نمبر 1 لقمان مسعود مہار ولد چوہدری مسعود احمد مہار گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہار ولد چوہدری چوہدری غلام اللہ مہار

مسل نمبر 59407 میں رضیہ بیگم

زوجہ محمد اکرم قریشی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے (فروخت شدہ) اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 ڈالر ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف ولد حافظ محمد عبداللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد محمد یٰسین خان مرحوم

مسل نمبر 59408 میں شہنیلہ

زوجہ فہیم اختر چنہ قوم چنہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1998ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہنیلہ گواہ شد نمبر 1 اسد ظفر اللہ خان ولد چوہدری محمد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد چوہدری ولد چوہدری نعیم احمد

مسل نمبر 59409 میں میاں عبداللطیف طور

ولد حاجی میاں عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً-/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں عبداللطیف طور گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف ولد حافظ محمد عبداللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد قمر ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 59410 میں محمد اکرم قریشی

ولد شیر محمد قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔2۔نقد رقم -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/450 کینیڈین ڈالر+5400 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم قریشی گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خان ولد محمد یٰسین خان

مسل نمبر 59411 میں یاسمین اختر خاں

بنت رانا عبدالشکور خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع کینیڈا مالیتی اندازاً-/300000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ جس میں سے -/50000 کینیڈین ڈالر Down Payment ہے باقی بینک قرض ہے۔2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/1000 ڈالر۔3۔حق مہر ادا شدہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین اختر خاں گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالشکور خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہار ولد چوہدری غلام اللہ مرحوم

مسل نمبر 59412 میں فہیم الدین چوہدری

ولد ضیاء الدین چوہدری قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-23 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ دس مرلہ واقع ربوہ اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔2۔ رہائشی مکان کینیڈا اندازاً مالیتی-/300000 ڈالر کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم الدین چوہدری گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف ولد حافظ محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خان ولد محمد یاسین خان

مسل نمبر 59413 میں امتہ الشکور فوزیہ

زوجہ نصیر گورائیہ احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع کینیڈا مالیتی -/500000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/100000 ڈالر ہے۔ 2۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/5000 ڈالر۔ 3۔ مکان Queen 110 میپل مالیتی -/425000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/318000 ڈالر ہے۔ 4۔ مکان Queen 114 میپل مالیتی -/425000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/220000 ڈالر ہے۔ 5۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشکور فوزیہ گواہ شد نمبر 1 نصیر گورائیہ احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 59414 میں آصفہ چٹھہ

زوجہ اقبال احمد چٹھہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی 700 ڈالر بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ 2۔ مکان واقع 271 احمدیہ ایونیو کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ چٹھہ گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ولد چوہدری سردار خان گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 59415 میں رانا محمد زکریا

ولد رانا محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/400000 ڈالر جس پر بینک قرض -/100000 ڈالر ہے۔2۔ پلاٹ برقبہ 600 مربع گز واقع مائی کلاچی کراچی۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد زکریا گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مہار گواہ شد نمبر 2 ابرار مہار

مسل نمبر 59416 میں

Melissa Glorianne Dorval

زوجہ Faizal Ahmad Sudoollah پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت 1999ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Melissa Glorianne Dorval گواہ شد نمبر 1 Faizal Ahmad Sudoolllah خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 59417 میں حمزہ ملک

ولد تنویر ملک قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمزہ ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور خان گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اشرف

مسل نمبر 59418 میں منیب احمد

ولد رحمت خان قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1980ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 8 مرلہ واقع ٹبہ بوٹے شاہ ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/2000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد چوہدری ولد چوہدری نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد کامران ولد چوہدری نعیم احمد

مسل نمبر 59419 میں ثمینہ ظفر

زوجہ ظفر احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 32 تولے مالیتی -/6400 ڈالر۔ 2۔ زرعی زمین ساڑھے نو ایکڑ واقع چک نمبر 35 سرگودھا اندازاً مالیتی -/1900000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول

مسل نمبر 59420 میں روحی جمشید محمود

زوجہ جمشید حامد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روحی جمشید محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور خان ولد محمد یٰسین خان گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اشرف ولد حافظ محمد عبداللہ

فضلوں کا وہ مینہ برسا

یار کی یاد میں شب جو کاٹی دن تھا وہ تو رات نہ تھی
اک میں تھا اور یاد تھی اس کی دوسری کوئی ذات نہ تھی

بستی میں جب چاند وہ نکلا نور نہائی ساری رات
کس کا روز عید نہ تھا وہ رات شب بارات نہ تھی

فضلوں کا وہ مینہ برسا کہ روح تلک سب بھیگ گئے
دید کی دلہن مسکائی تھی کون کہے برسات نہ تھی

خوشیوں نے بے قابو ہو کر صحن دل میں رقص کیا
روح نے ذکر کے گھنگھرو باندھے اور تو کوئی بات نہ تھی

ہاتھ کو دے کر ہاتھ میں اس کے جو عہد و پیمان کیا
اس سے بڑھ کر پاس ہمارے اور کوئی سوغات نہ تھی

دے کر بھیک ظفرؔ کو امشب اس نے سر افرازا ہے
یہ اس کا احسان ہے ورنہ اپنی تو اوقات نہ تھی

مبارک احمد ظفرؔ

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اسلام آباد شہر و ضلع کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

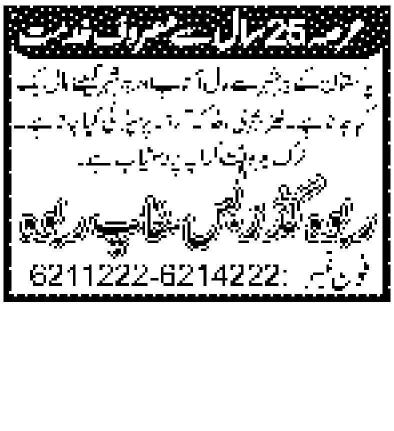

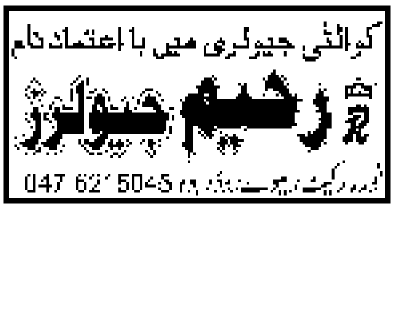

ایک المناک حادثہ

مکرم بشارت احمد خان صاحب منج ناروے ابن مکرم رانا محمد ادریس خان صاحب منج دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 17جون 2006ء کو خاکسار کو لاہور ائیر پورٹ پر ناروے کیلئے ڈراپ کر کے خاکسار کی ہمشیرہ اور دیگر افراد واپس ربوہ آرہے تھے کہ ایک تیز رفتار بے قابو بس سے چنیوٹ لاہور روڈ پر صبح ساڑھے چھ بجے اندوہناک کار حادثہ پیش آیا اس میں خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ فرزانہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم فضل الٰہی صاحب بعمر 28سال خاکسار کی خالہ زاد ہمشیرہ شگفتہ مریم صاحبہ بعمر 25سال بنت مکرم شاکر حسین بھٹی صاحب دارالیمن شرقی ربوہ اور خاکسار کی بھتیجی عزیزہ شازیہ اقبال صاحبہ بعمر 10سال بنت مکرم رانا اقبال خان منج صاحب اور خاکسار کے قریبی دوست مکرم تنویر احمد صاحب ابن مکرم محمد طفیل صاحب دارالیمن شرقی ربوہ جو کہ کار ڈرائیو کر رہے تھے اس حادثہ میں موقع پر ہی جان بحق ہو گئے۔ تنویر احمد صاحب مرحوم نے اپنے پیچھے دو کم سن بچیاں اور ایک بیوہ یادگار چھوڑی ہیں

خاکسار اسی فلائٹ سے واپس آ گیا خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رانا محبوب احمد منج صاحب کے جرمنی سے آنے پر مورخہ 18جون بعد نماز ظہر و عصر بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی بعدازاں چاروں جنازے قبرستان عام میں تدفین کیلئے لائے گئے۔ قبریں تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ محترمہ فرزانہ کوثر اور محترمہ شگفتہ مریم صاحبہ موصیہ تھیں ان کو امانتاً قبرستان عام میں دفن کیا گیا۔

خاکسار تمام احباب جماعت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے خود تشریف لا کر ہمارے غم زدہ دلوں کی ڈھارس بندھائی اس المناک حادثہ کے بعد ہماری عدم موجودگی میں تمام کام سنبھالے خصوصاً صدر صاحب محلہ مکرم ادریس احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ اور ان کی مجلس عاملہ نے بہت تعاون کیا اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو احسن رنگ میں جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو اپنی خاص شفقت سے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور انہیں جنت الفردوس سے نوازے اور تمام مرحومین کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

حادثہ میں خاکسار کی بھتیجی عزیزہ تہمینہ اقبال بعمر 13سال شدید زخمی ہو گئی وہ اس وقت الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے اس کی کامل شفایابی و درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز خاکسار اپنی والدہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرنا چاہتا ہے جو کہ عرصہ تین سال سے بعارضہ رعشہ بیمار چلی آ رہی ہیں چلنے پھرنے سے معذور اور ٹھیک سے بول بھی نہیں سکتیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز اس جانکاہ صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کاروبار میں شراکت

حمید اللہ فون: 047-62'2424
موبائل: 0333-6317428

ربوہ میں طلوع وغروب 24جون

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

پانی ضائع مت کریں

ناصر دواخانہ
0476-212434 Fax:6213966

ہومیو پیتھک ڈاکٹر
D.H.M.S
ہیپا کیئر سنٹر
7150024,7150026

احمدی طلباء اور طالبات کیلئے 50% خصوصی رعایت
GMAT/GRE/IELTS Admission Test Preparation
LSE, COMSATS, FAST, LUMS, Punjab University, UMT
Classes are in Progress.
MCAT/ECAT Classes start from 30th june
Overseas Academy
Contact Persons: Mahmood Alam & Safee Ahmad

ایک اور خوشخبری آم ہی آم
Mango
EXPRESS COURIER LINK (ECL)

TV AC
نیشنل الیکٹرونکس
احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
7223228-7357309

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph. 021-7724606 7724609
47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road KARACHI

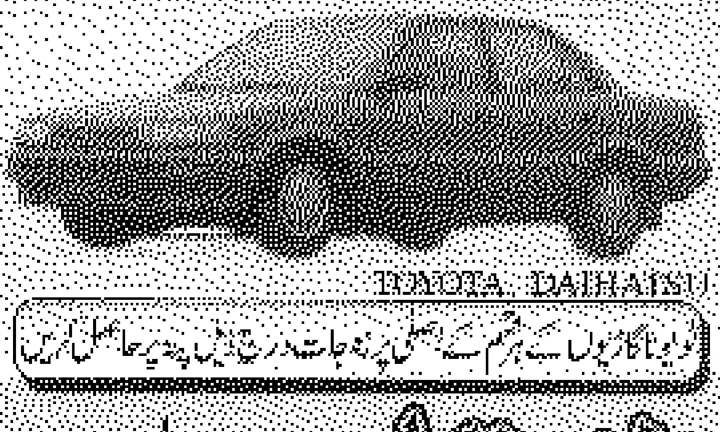

TOYOTA DAIHATSU
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
021-7724606
7724609

CPL-29FD